فتوی نمبر:AB024

تاریخ:4اگست2020

بسم اللہ نَحمَدُہٗ وَ نُصَلّی وَ نُسَلِّمُ عَلٰی رَسُولِہِ الکَرِیمِ

دار الافتاء فیضان شریعت

الکریم گارڈن مارکیٹ، فیز 1، نزد مناواں پولیس ٹریننگ سنٹر بالمقابل سوترمل اسٹاپ لاہور، پاکستان

Gmail:azharmadani85@gmail.comContact: +923214061265

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ سادات کرام کی طرح قبیلہ قریش سے تعلق رکھنے والے لوگ بالخصوص صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی اولاد جو صدیقی اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی اولاد جو فاروقی کہلاتے ہیں انہیں بھی زکوۃ نہیں دے سکتے ؟

بینوا وتوجروا سائل: محمد عامر (یونان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الوهاب اللهم هداية الحق والصو

زکوۃ وفطرہ اور دیگر صدقات واجبہ ہاشمی اور سادات کرام کو نہیں دے سکتے، ہاں! صدقات نافلہ بطور نذرانہ پیش کر سکتے ہیں، اس کے علاوہ ہر قبیلہ و فرد جو مستحق ہو اسے زکوۃ وفطرہ ودیگر صدقات واجبہ دے سکتے ہیں، ہاشمی سے مراد حضرت عبدالمطلب کے بیٹے حضرت عباس وحارث اور پوتے حضرت علی وحضرت جعفر وعقیل رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی اولادیں ہیں، جبکہ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجھہ الکریم کی جواولاد حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ہیں ان کو اور حضرات حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی اولاد کو سید کہا جاتا ہے۔ یاد رہے! ہر سید ہاشمی ضرور ہے مگر ہر ہاشمی سید ہو یہ ضروری نہیں۔ امیر المؤمنین صدیق اکبر وفاروق اعظم رضی اللہ عنہما اگرچہ قبیلہ قریش کی مقدس ترین ہستیاں ہیں لیکن ہاشمی ہر گز نہیں لہذا ان کی اولاد کو دیگر صدقات واجبہ کی طرح زکوۃ وفطرہ دینا بھی بالکل جائز ہے جبکہ وہ مستحق ہوں، ورنہ نہیں۔ اب اسکی تفصیل ملاحظہ فرمائیں:

امام مسلم بن حجاج قشیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلیٰ اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "**ان هذه الصدقات انما هی اوساخ الناس وانها لاتحل لمحمد ولا لآل محمد صلی اللہ علیہ وسلم**"، ترجمہ: یہ صدقات لوگوں کے (اموال کے) میل ہی ہیں اور یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلیٰ اللہ علیہ وسلم کی آل کیلئے حلال نہیں۔

(صحیح مسلم، جلد1، کتاب الزکوۃ، صفحہ 403، حدیث 2482، مطبوعہ لاہور)

اس پر اس نام سے باب باندھا گیا ہے: "**باب تحریم الزکوۃ علیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلیٰ آلہ وھم بنو ھاشم وبنو المطلب دون غیرھم**"، (یعنی رسول اللہ صلیٰ اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر زکوۃ کا حرام ہونا نہ کہ ان کے علاوہ پر اور آپ کی آل بنوہاشم وبنو عبدالمطلب ہیں) امام مسلم علیہ الرحمہ کے اس باب سے ثابت ہوا کہ بنوہاشم وبنو عبدالمطلب بھی آلِ محمد ہیں۔

امام بغوی تفسیر بغوی المروف بہ معالم التنزیل میں فرماتے ہیں:"قال زید بن ارقم اهل البیت من حرم الصدقة بعده آل علی و آل عقیل و آل جعفر و آل عباس،، یعنی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اہلبیت وہ سب لوگ ہیں جن پر صدقہ کا مال لینا حرام کر دیا گیا۔ یعنی اولاد علی، اولاد جعفر، اولاد عقیل، اولاد عباس، اوراولاد حارث بن عبد المطلب (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) (تفسیر معالم التنزیل، جلد5، سورۃ الاحزاب، آیت 33، صفحہ 138، دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان)

علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:"تصرف الزکوۃ الی اولاد کل اذاکانوامسلمین فقراء الاالاولاد عباس وحارث واولادابی طالب من علی وجعفر وعقیل "ترجمہ: زکوۃ ہر ایک کی اولاد کو دے سکتے ہیں جبکہ وہ مسلمان فقراء ہوں سوائے آل عباس وآل حارث اورآل علی وآل جعفر وآل عقیل کے۔ (ردالمحتار علی در مختار، جلد3، صفحہ 350، مطبوعہ: لاہور)

امام اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضاخان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:"زکوۃ سادات کرام وسائر (تمام) بنی ہاشم پر حرام قطعی ہے جس کی حرمت پر ہمارے آئمہ ثلاثہ بلکہ آئمہ مذاہب اربعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کا اجماع قائم۔ امام عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ''المیزان الکبزی،، میں فرماتے ہیں:"اتفق الائمة الاربعة علیٰ تحریم الصدقة المفروضة علی بنی هاشم وبنی عبدالمطلب وهم خمس بطون آل علی وآل العباس وأل جعفر وأل عقیل وأل الحارث بن عبدالمطلب هذامن مسائل الاجماع والاتفاق اه(ملخصا)،، ترجمہ: اس پر بھی اتفاق ہے کہ فرض صدقہ بنوہاشم اوربنوعبد المطلب کولینا حرام ہے اوروہ پانچ شاخہائے قبیلہ ہیں (1) اولاد علی (2) آل عباس (3) اولاد جعفر (4) اولاد عقیل (5) آل حارث بن عبد المطلب (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) یہ اجماعی اوراتفاقی مسائل میں سے ہے۔ (ملخصًا) (فتاوی رضویہ، جلد10، کتاب الزکوۃ، صفحہ 99۔ رضافاؤنڈیشن لاہور)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں:"بنی ہاشم کو زکوۃ نہیں دے سکتے، نہ غیر انہیں دے سکے، نہ ایک ہاشمی دوسرے ہاشمی کو۔ بنی ہاشم حضرت علی وجعفر وعقیل اور حضرت عباس وحارث بن عبد المطلب کی اولادیں ہیں۔ ان کے علاوہ جنھوں نے نبی صلیٰ اللہ علیہ وسلم کی اعانت نہ کی مثلاً ابولہب کہ اگرچہ یہ کافر بھی حضرت عبد المطلب کا بیٹا تھا مگر اسکی اولادیں بنی ہاشم میں شمار نہ ہوں گی"۔ (بہار شریعت، جلد1، حصہ، 5، زکاۃ کا بیان، صفحہ 931، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

الجواب صحیح

أبو أطهر محمد أظهر العطاري المدني عفى عنه الباري

واللہ تعالی اعلم و علمه جل مجدہ أتم و أحکم

کتبہ: ابو حمزہ محمد آصف مدنی غفرلہ المولیٰ القدیر

14ذوالحجۃ الحرام 1441ھ 4اگست 2020